سوال

(747)ڈاکٹروں کے مشورے سے حمل کو گرانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حاملہ خاتون کوڈاکٹروں نے اسقاط حمل کا مشورہ دیا ہے کیونکہ وہ بدصورت اور بے شکل پیدا ہوگا توکیا وہ ان کی رائے قبول کرلے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس بچے میں روح بھر دی گئی ہے توکسی صورت میں بھی اسے گرانا جائز نہیں حتیٰ کہ اگرماں کی موت اور حمل کے مریض پیدا ہونے کا خطرہ ہوکیونکہ یہ ایک محترم جان ہے ،لہذا بچہ جب چار مہینے کا ہوتا ہے اس میں روح پھونک دی جاتی ہے ،اس کا رزق، موت،اس کا عمل، بدبخت ہونا یا نیک بخت ہونا لکھ دیا جاتا ہے۔اوراگر یہ (مذکورہ مشورہ) روح پھونکے جانے سے پہلے ہواورڈاکٹروں کے بیان کے مطابق وہ ایسا معلوم اورظاہر معاملہ ہوتو اسے گرانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ وہ ایسی حدتک نہیں پہنچا جس میں وہ جاندار کہلاسکے توجب یقین ہوجائے کہ یہ بچہ ڈاکٹروں کےکہنے کے مطابق مسخ شدہ اورخراب شکل وصورت پر پیدا ہوگا اوراپنے آپ پر اور گھر والوں پر بوجھ ہوگا تواس کو ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔
(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 660

محدث فتویٰ